اتوار10 مئی،2020

مضمون۔ آدم اور گناہگار انسان

سنہری متن: 1 کرنتھیوں 15 باب 22 آیت

”اور جیسے آدم میں سب مرتے ہیں ویسے ہی مسیح میں سب زندہ کئے جائیں گے۔“

جوابی مطالعہ: رومیوں 5 باب 17 تا 21 آیات

17۔ کیونکہ جب ایک شخص کے گناہ کے سبب سے موت نے اُس ایک کے ذریعہ سے بادشاہی کی تو جو لوگ فضل اور بادشاہی کی بخشش افراط سے حاصل کرتے ہیں وہ ایک شخص یعنی یسوع مسیح کے وسیلہ سے ہمیشہ کی زندگی میں ضرور ہی بادشاہی کریں گے۔

18۔ غرض جیسا ایک گناہ کے سبب سے وہ فیصلہ ہوا جس کا نتیجہ سب آدمیوں کی سزا کا حکم تھا ویسا ہی راستبازی کے کام کے وسیلہ سے سب آدمیوں کو وہ نعمت ملی جس سے راستباز ٹھہر کر زندگی پائیں۔

19۔ کیونکہ جس طرح ایک ہی شخص کی نافرمانی سے بہت سے لوگ گناہگار ٹھہرے اُسی طرح ایک کی فرمانبرداری سے بہت سے لوگ راستباز ٹھہریں گے۔

20۔ اور بیچ میں شریعت آموجود ہوئی تاکہ گناہ زیادہ ہو جائے مگر جہاں گناہ زیادہ ہوا وہاں فضل اُس سے بھی زیادہ ہوا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

21۔ تاکہ جس طرح گناہ نے موت کے سبب سے بادشاہی کی اُسی طرح فضل بھی ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے ہمیشہ کی زندگی کے لئے راستبازی کے ذریعہ سے بادشاہی کرے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ زبور 33: 6تا9 آیات

6۔ آسمان خداوند کے کلام سے اور اُس کا سارا لشکر اُس کے منہ کے دم سے بنا۔

7۔ وہ سمندر کا پانی تودے کی مانند جمع کرتا ہے۔ وہ گہرے سمندروں کو مخزنوں میں رکھتا ہے۔

8۔ ساری زمین خداوند سے ڈرے۔ جہان کے سب باشندے اُس کا خوف رکھیں۔

9۔ کیونکہ اُس نے حکم دیا اور واقع ہوا۔

2۔ پیدائش 1 باب 26تا28 (تا پہلا،)، 31 (تا پہلا)۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کُنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

26۔ پھر خدا نے کہا کہ ہم انسان کو اپنی صورت پر اپنی شبیہ کی مانند بنائیں اور وہ سمندر کی مچھلیوں اور آسمان کے پرندوں اور چوپائیوں اور تمام زمین اور سب جانداروں پر جو زمین پر رینگتے ہیں اختیار رکھیں۔

27۔اور خدا نے انسان کو اپنی صورت پر پیدا کیا۔ خدا کی صورت پر اُس کو پیدا کیا۔ نر اور ناری اُن کو پیدا کیا۔

28۔ خدا نے اُن کو برکت دی۔

31۔اور خدا نے سب پر جو اُس نے بنایا تھا نظر کی اور دیکھا کہ بہت اچھا ہے۔

3۔ پیدائش 3باب 1تا13، 16، 17آیات

1۔ سانپ کل دشتی جانوروں سے جن کو خداوند خدا نے بنایا تھا چالاک تھا اور اس نے عورت سے کہا کیا واقعی خدا نے کہا ہے کہ باغ کے کسی درخت کا پھل تم نہ کھانا؟۔

2۔ عورت نے سانپ سے کہا کہ باغ کے درختوں کا پھل تو ہم کھاتے ہیں۔

3۔ پر جو درخت باغ کے بیچ میں ہے اُس کے پھل کی بابت خدا نے کہا ہے کہ تم نہ تو اُسے کھانا اور نہ چھونا ورنہ مر جاؤ گے۔

4۔ تب سانپ نے عورت سے کہا کہ تم ہر گز نہ مرو گے۔

5۔ بلکہ خدا جانتا ہے کہ جس دن تم اُسے کھاؤ گے تمہاری آنکھیں کھل جائیں گی اور تم خدا کے مانند نیک و بد کے جاننے والے بن جاؤ گے۔

6۔ عورت نے جو دیکھا کہ وہ درخت کھانے کے لئے اچھا اور آنکھوں کو خوشنما معلوم ہوتا ہے اور عقل بخشنے کے لئے خوب ہے تو اُس کے پھل میں سے لیا اور کھایا اور اپنے شوہر کو بھی دیا اور اُس نے کھایا۔

7۔ تب دونوں کی آنکھیں کھل گئیں اور اُن کو معلوم ہوا کہ وہ ننگے ہیں اور انہوں نے انجیر کے پتوں کو سی کر اپنے لئے لنگیاں بنائیں۔

8۔ اور انہوں نے خداوند خدا کی آواز جو ٹھنڈے وقت باغ میں پھرتا تھا سنی اور آدم اور اُس کی بیوی نے آپ کو خداوند خدا کے حضور سے باغ کے درختوں میں چھپایا۔

9۔ تب خداوند خدا نے آدم کو پکارا اور اُس سے کہا کہ تو کہاں ہے؟

10۔ اُس نے کہا میں نے باغ میں تیری آواز سنی اور میں ڈرا کیونکہ میں ننگا تھا اور میں نے اپنے آپ کو چھپایا۔

11۔ اُس نے کہا تجھے کس نے بتایا کہ تو ننگا ہے؟ کیا تو نے اُس درخت کا پھل کھایا جس کی بابت میں نے تجھ کو حکم دیا تھا کہ اُسے نہ کھانا؟

12۔ آدم نے کہا جس عورت کو تو نے میرے ساتھ کیا ہے اُس نے مجھے اُس درخت کا پھل دیا اور میں نے کھایا۔

13۔ تب خداوند خدا نے عورت سے کہا کہ تو نے یہ کیا کیا؟ عورت نے کہا کہ سانپ نے مجھ کو بہکایا تو میں نے کھایا۔

16۔ پھر اُس نے عورت سے کہا میں تیرے دردِ حمل کو بہت بڑھاؤں گا۔ تُو درد کے ساتھ بچے جنے گی اور تیری رغبت اپنے شوہر کی طرف ہو گی اور وہ تجھ پر حکومت کرے گا۔

17۔ اور آدم سے اُس نے کہا چونکہ تُو نے اپنی بیوی کی بات مانی اور اُس درخت کا پھل کھایا جس کی بابت میں نے تجھ سے کہا تھا کہ اُسے نہ کھانا اس لئے زمین تیرے سبب سے لعنتی ہوئی مشقت کے ساتھ تُو عمر بھر اُس کی پیداوار کھائے گا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

4۔ عبرانیوں 3 باب 12، 13 آیات

12۔اے بھائیو! خبردار! تم میں سے کسی کا ایسا برا اور بے ایمان دل نہ ہو جو زندہ خدا سے پھرے۔

13۔بلکہ جس روز تک آج کا دن کہا جاتا ہے ہر روز آپس میں نصیحت کیا کرو تا کہ تم میں سے کوئی گناہ کے فریب میں آکر سخت دل نہ ہو جائے۔

5۔ متی 8 باب 5 تا 8، 10، 13 آیات

5۔اور جب وہ کفرنحوم میں داخل ہوا تو ایک صوبہ دار اُس کے پاس آیا اور اُس کی منت کر کے کہا۔

6۔اے خداوند میرا خادم فالج کا مارا گھر میں پڑا ہے اور نہایت تکلیف میں ہے۔

7۔اُس نے اُس سے کہا میں آکر اُسے شفا دوں گا۔

8۔صوبہ دار نے جواب میں کہا اے خداوند میں اِس لائق نہیں کہ تُو میری چھت کے نیچے آئے بلکہ صرف زبان سے کہہ دے تو میرا خادم شفا پائے گا۔

10۔یسوع نے یہ سُن کر تعجب کیا اور پیچھے آنے والوں سے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ میں نے اسرائیل میں بھی ایسا ایمان نہیں پایا۔

13۔اور یسوع نے صوبہ دار سے کہا جا جیسا تُو نے اعتقاد کیا تیرے لئے ویسا ہی ہو اور اُسی گھڑی خادم نے شفا پائی۔

6۔ افسیوں 5 باب 14 (جاگو) آیت

14۔اے سونے والے ! جاگ اور مردوں میں سے جی اٹھ تو مسیح کا نور تجھ پر چمکے گا۔

7۔ اعمال 17 باب 24، 26تا 28 آیات

24۔ جس خدا نے دنیا اور اُس کی سب چیزوں کو پیدا کیا وہ آسمان اور زمین کا مالک ہو کر ہاتھ کے بنائے ہوئے مندروں میں نہیں رہتا۔

26۔اور اُس نے ایک ہی اصل سے آدمیوں کی ہر ایک قوم تمام روئے زمین پر رہنے کے لئے پیدا کی اور اُن کی معیادیں اور سکونت کی حدیں مقرر کیں۔

27۔تاکہ خدا کو ڈھونڈیں۔ شاید کہ ٹٹول کر اُسے پائیں ہر چند کہ وہ ہم میں سے کسی سے دور نہیں۔

28۔ کیونکہ اُسی میں ہم جیتے اور چلتے پھرتے اور موجود ہیں۔ جیسا تمہارے شاعروں میں سے بھی بعض نے کہا ہے کہ ہم تو اُس کی نسل بھی ہیں۔

سائنس اور صحت

1۔ 16-14:29

جن لوگوں کو کرسچن سائنس کی ہدایت ملی ہے وہ اِس جلالی فہم تک پہنچے ہیں کہ خدا ہی انسان کا واحد مصنف ہے۔

2۔ 4:332(باپ)۔8

الوہیت کے لئے مادر پدر نام ہے، جو اُس کی روحانی مخلوق کے ساتھ اُس کے شفیق تعلق کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ جیسا کہ رسول نے ان الفاظ میں یہ ظاہر کیا جنہیں ایک بہترین شاعر کی منظوری سے لیا گیا ہے: ”اسلئے کہ ہم بھی اُس کی اولاد ہیں“۔

3۔ 14-9:242

آسمان پر جانے کا واحد راستہ ہم آہنگی ہے اور مسیح الٰہی سائنس میں ہمیں یہ راستہ دکھاتا ہے۔ اس کا مطلب خدا، اچھائی اور اُس کے عکس کے علاوہ کسی اور حقیقت کو نہ جاننا، زندگی کے کسی اور ضمیر کو نا جاننا ہے، اور نام نہاد درد اور خوشی کے احساسات سے برتر ہونا ہے۔

4۔ 5-22:502

پیدائش 1 باب 1 آیت: خدا نے ابتدا میں زمین و آسمان کو پیدا کیا۔

لامتناہی کی کوئی ابتدا نہیں ہے۔ یہ لفظ ابتدا اُس واحد کی طرف اشارہ کرنے کے لئے، یعنی انسان اور خدا کی، بشمول کائنات، ابدی حقیقت اور واحدانیت کی طرف اشارہ کرنے کے لئے استعمال کیا گیا ہے۔ تخلیقی اصول، زندگی،

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

سچائی اور محبت، خدا ہے۔ کائنات خدا کی عکاسی کرتی ہے۔ ایک خالق اور ایک تخلیق کے سوا اور کوئی نہیں۔ یہ تخلیق روحانی خیالات اور اُن کی شناختوں کے ایاں ہونے پر مشتمل ہے، جو لا محدود عقل کے دامن سے جڑے ہیں اور ہمیشہ منعکس ہوتے ہیں۔ یہ خیالات محدود سے لا محدود تک وسیع ہیں اور بلند ترین خیالات خدا کے بیٹے اور بیٹیاں ہیں۔

5۔ 282:28۔31

جو کچھ بھی انسان کے گناہ یا خدا کے مخالف یا خدا کی غیر موجودگی کی طرف اشارہ کرتا ہے، وہ آدم کا خواب ہے، جو نہ ہی عقل ہے اور نہ انسان ہے، کیونکہ یہ باپ کا اکلوتا نہیں ہے۔

6۔ 338:27۔32

یہوواہ نے یہ اعلان کیا کہ زمین ملعون تھی؛ اور اس زمین سے، یا مادے سے آدم نے جنم لیا، اس کے باوجود خدا نے "انسان کی خاطر" زمین کو برکت دی۔ اس کے بعد یہ بات سامنے آئی کہ آدم وہ مثالی انسان نہیں تھا جس کے لئے زمین کو برکت دی گئی تھی۔ مثالی انسان اپنے وقت پر ظاہر کیا گیا، اور اُسے بطور یسوع مسیح جانا جاتا تھا۔

7۔ 302:19۔24،31۔7

ہستی کی سائنس انسان کو کامل ظاہر کرتی ہے، حتیٰ کہ جیسا کہ باپ کامل ہے، کیونکہ روحانی انسان کی جان یا عقل خدا ہے، جو تمام تر مخلوقات کا الٰہی اصول ہے، اور یہ اس لئے کہ اس حقیقی انسان پر فہم کی بجائے روح کی حکمرانی ہوتی ہے، یعنی شریعت کی روح کی، نہ کہ نام نہاد مادے کے قوانین کی۔

حتیٰ کہ کرسچن سائنس میں، روح کے انفرادی خیالات کے وسیلہ افزائش انہی خیالات کے الٰہی اصول کی تخلیقی قوت کی عکاسی کے سوا کچھ نہیں۔ ذہنی اظہارات کے وسیلہ عقل کی کثیر اشکال کی عکاسی یعنی حقیقی سلطنت کے

لوگوں پر عقل کا اختیار ہوتا ہے، اصول اِس عکاسی پر حکومت کرتا ہے۔ خدا کے لوگوں کا بڑھنا مادے کے پھیلاؤ والی کسی قوت سے نہیں ہوتا، یہ روح کی عکاسی ہے۔

8۔ 307:25(دی)۔13

الٰہی فہم بشر کی جان ہے، اور انسان کو سب چیزوں پر حاکمیت عطا کرتا ہے۔ انسان کو مادیت کی بنیاد پر خلق نہیں کیا گیا اور نہ اسے مادی قوانین کی پاسداری کا حکم دیا گیا جو روح نے کبھی نہیں بنائے؛ اس کا صوبہ روحانی قوانین، فہم کے بلند آئین میں ہے۔

غلطی کی زوردار گونج، سیاہی اور افراتفری سے ہٹ کر سچائی کی آواز ابھی بھی بلاتی ہے: ”آدم، تو کہاں ہے؟ شعور، تو کہاں ہے؟ کیا تم اس یقین میں زندہ رہتے ہو کہ عقل مادے میں ہے، اور کہ بدی عقل ہے، یا کیا تم اس زندہ ایمان میں رہتے ہو کہ یہاں ماسوائے ایک خدا کے اور کوئی ہے نہ ہو سکتا ہے، اور اُس کے حکموں پر عمل کر رہے ہو؟“. جب تک یہ سبق نہیں سیکھ لیا جاتا کہ خدا ہی انسان پر حکومت کرنے والی واحد عقل ہے، فانی عقیدہ خوفزدہ ہی رہے گا جیسا کہ یہ ابتدا میں تھا اور یہ اس طلب سے چھپا رہے گا کہ، ”تُو کہاں ہے؟“ یہ رعب زدہ مانگ کہ ”اے آدم، تُو کہاں ہے؟“ سر، دل، پیٹ، خون، انتڑیوں وغیرہ کی باریابی سے پوری ہوتی ہے کہ: ”دیکھ، میں یہاں ہوں، بدن میں خوشی اور زندگی کو تلاش کرتا ہوا، مگر صرف ایک بھرم، جھوٹے دعوں، جھوٹی خوشی، درد، گناہ، بیماری اور موت کی ملاوٹ کو ہی پاتے ہوئے۔“

9۔ 260:24۔7

خود غرضی اور شہوت پسندی کو کسی بھی شخص کے بار بار آنے والے خیالات کی بدولت فانی عقل میں بدن سے متعلق گفتگو کرنے، اور اِس سے باقاعدہ خوشی یا درد حاصل ہونے کی امید کے وسیلہ تعلیم دی جاتی ہے، اور یہ تعلیم روحانی ترقی کے بدلے ہوتی ہے۔ اگر ہم خیالات کو فانی پوشاک میں ترتیب دیتے ہیں تو یہ لافانی فطرت کو ضرور کھو دیتے ہیں۔

اگر ہم بدن کو لذت کے لئے دیکھتے ہیں تو ہم درد پاتے ہیں، زندگی کے لئے دیکھتے ہیں تو ہم موت پاتے ہیں، سچائی کے لئے دیکھتے ہیں تو ہم غلطی پاتے ہیں، روح کے لئے دیکھتے ہیں تو ہم اس کے مخالف، مادے، کو پاتے ہیں۔ اب اِس عمل کو الٹا کریں۔ بدن سے ہٹ کر سچائی اور محبت، ساری خوشی، ہم آہنگی اور لافانیت کے اصول کو دیکھیں۔ برداشت، اچھائی اور سچائی کو مضبوطی سے تھام لیں تو آپ انہیں اپنے خیالات کے قبضے کے تناسب سے اپنے تجربات میں لائیں گے۔

10۔ 306:30-6

خدا کا انسان، جسے روحانی طور پر خلق کیا گیا ہے، مادی یا فانی نہیں ہے۔

تمام تر انسانی اختلاف کی ولدیت آدم کا خواب تھا، گہری نیند، جس میں زندگی اور اُس ذہانت کا بھرم پیدا ہوا جو مادے سے اخذ ہوا اور گزرا۔ یہ مشرکانہ غلطی، یا نام نہاد سانپ ابھی بھی سچائی کے مخالف سے اصرار کرتا اور کہتا ہے، ”تم خدا کی مانند ہو جاؤ گے“؛ یعنی، میں غلطی کو سچائی کی مانند حقیقی اور ابدی بنا دوں گا۔

11۔ 529:21-6

الٰہی محبت کی اولاد کو آزمانے کے لئے بات کرنے والا، جھوٹا سانپ کہاں سے آتا ہے؟ سانپ صرف بدی کے طور پر استعارے میں داخل ہوتا ہے۔ ہمارا جانوروں کی اُس دنیا سے کوئی تعلق نہیں ہے جس میں یہ بیان کردہ نسل، بات کرنے والا سانپ، پایا جاتا ہو، اور ہمیں خوش ہونا چاہئے کہ بدی، خواہ یہ کسی بھی شکل میں پیش کی جائے، خود کی مخالفت کرتی اور نہ یہ سچائی اور نیکی میں کوئی اصل رکھتی اور نہ اِس کی حمایت کرتی ہے۔ یہ دیکھتے ہوئے ہمیں بدی کے تمام تردعوں کے خلاف لڑنے کا یقین رکھنا چاہئے، کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ وہ بیکار اور غیر حقیقی ہیں۔

آدم، غلطی کے مترادف، مادی عقل کے یقین کو ظاہر کرتا ہے۔ وہ انسان پر اپنی حکمرانی کسی حد تک آہستہ سے شروع کرتا ہے، لیکن وہ جھوٹ میں بڑھتا جاتا ہے اور اپنے ایام کو کم کرتا جاتا ہے۔ اس ترقی میں، لافانی، سچائی کا روحانی قانون بطور فانی، مادی فہم کا ہمیشہ مخالف ظاہر کیا جاتا ہے۔

الٰہی سائنس میں، انسان خدا یعنی ہستی کے الٰہی اصول کے وسیلہ قائم رہتا ہے۔

12۔ 323:19۔27

جب کوئی بیمار یا گناگار اپنی اُس ضرورت کے لئے بیدار ہوتے ہیں جس کے لئے وہ کبھی نہیں ہوئے تو وہ الٰہی سائنس کے قبول کرنے والے ہوں گے، جو جان کی جانب اور مادی فہم سے دور کھچاؤ پیدا کرتی ہے، بدن سے خیالات کو تلف کرتی ہے اور حتیٰ کہ مادی عقل کو بھی بیماری یا گناہ سے کسی بہتر چیز کے تصور سے بلند کرتی ہے۔ خدا کا حقیقی خیال زندگی اور محبت کا سچا فہم عطا کرتا، فتح کی قبر لوٹ لیتا ہے، ساری بدی اور فریب کو دور کر دیتا ہے کہ یہاں اور بھی عقلیں ہیں، اور لافانیت کو نیست کرتا ہے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ''تیری بادشاہی آئے؛'' الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہو گا، وہ بے قصور یا قصوار ہو گا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔